1171 ـ عورتوں كے ليے مصنوعى بال اور وگ لگانے كا حكم

سوال

كيا عورت اپنے خاوند كے ليے بطور بناؤ سنگھار وگ لگا سكتى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

خاوند اور بيوى ميں سے ہر كوئى ايك دوسرے كے ليے بناؤ سنگھار كر سكتا ہے، بلكہ كرنا چاہيے جس سے ان ميں محبت كا تعلق قوى ہوتا ہے، ليكن يہ سب كچھ شرعى حدود كے اندر رہتے ہوئے كرنا ہوگا، اسلام نے جو كچھ مباح كيا وہ استعمال كيا جائے، اور حرام كرده اشياء سے اجتناب كيا جائے.

وگ نامى بالوں كا استعمال غير مسلم عورتوں ميں شروع ہوا وہ وگ لگا كر خوبصورتى حاصل كرتى ہيں، حتى كہ يہ چيز ان كى علامت بن چكى ہے، اس ليے مسلمان عورت كے ليے بطور خوبصورتى وگ لگانا جائز نہيں، چاہے خاوند كو دكھانے كے ليے ہى ہو، كيونكہ اس ميں كفار عورتوں كے ساتھ مشابہت پائى جاتى ہے.

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ان سے مشابہت اختيار كرنے سے اجتناب كرنے كا حكم ديتے ہوئے فرمايا:

" جس كسى نے بھى كسى قوم سے مشابہت اختيار كى تو وہ ا نہى ميں سے ہے "

اور اس ليے بھى كہ يہ بالوں كے ساتھ اور بال ملانے ميں شامل ہوتا ہے، بلكہ يہ اس سے بھى شديد ہے، اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسا كرنے سے منع كيا اور اس پر لعنت فرمائى ہے "

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 191).

اور حميد بن عبد الرحمن بن عوف بيان كرتے ہيں كہ جس برس معاويہ بن ابو سفيان رضى اللہ تعالى عنہما نے حج كيا اور وہ منبر پر بيٹھے ہوئے تھے، انہوں نے اپنے ايك خادم كے ہاتھ سے بال پكڑے (وگ) اور فرمانے لگے:

" تمہارے علماء كہاں ہيں، ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے سنا كہ آپ اس سے منع فرمايا كرتے تھے، اور وہ كہتے تھے: جب بنو اسرائيل كى عورتوں نے يہ لگانے شروع كيے تو وہ ہلاك ہو گئے "

اور ابو ہريره رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اللہ تعالی بال لگانے اور بال لگوانے، اور جسم گدوانے اور گودنے والی پر لعنت فرمائے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5477).

واللہ اعلم .